شنا

سنگیو

روگناکھو

بغیر اجازت مصنف کے کوئی نہ چھاپے

شنا

گورنمنٹ جموں و کشمیر کے سرحدی ضلع

گلگت کی زبان

مرتبہ

ٹھاکر رگھناتھ سنگھ صاحب سمیال تحصیلدار
لینڈ ریکارڈس گلگت
Raghunath Singh

درسمت ۱۹۸۸ بکرمی

[illegible] پرنٹنگ پریس جموں میں زیر اہتمام لالہ ملک راج صراف بی اے پرنٹر پبلشر نے طبع کیا

تمہید

اضلاع سرحدی میں سے علاقہ گلگت جس میں استور۔ چلاس گلگت۔ گور۔ پونیال۔ داریل۔ تانگیر۔ یاسین۔ اشکومن۔ گوپس (کوہ غذر) چترال۔ ہونزہ و نگر شامل ہیں۔ گلگت سمت ۱۹۰۴ سے سمت ۱۹۱۶ تک بذریعہ راجہ کریم خان و محمد خاں جاگیرداران اور سمت ۱۹۱۷ سے بذات خاص مہاراجگان کشمیر کے تسلط میں آیا۔ جسکو ستر سال گذر چکے ہیں۔ مقامی صورتِ حالات اور سیاسی اہمیت کے لحاظ سے ضروری تھا۔ کہ اس ملک کی زبان سیکھنے کے لئے راہنمائی کے طور پر کوئی یادداشت مرتب کی جاتی۔ لیکن اس قدر طویل عرصہ میں اس پہلو پر کسی کا بھی توجہ نہ کرنا نہ صرف علمی مذاق کی کمی بلکہ پولٹیکل فروگذاشت کی بھی دلیل ہو سکتا ہے۔

گو وزارت کی بجٹ میں ہر افسر پاس کنندہ امتحان اشنا کے لئے مبلغ ۱۵۰/ روپیہ انعام ریاست کی طرف سے مقرر ہے۔ لیکن ایک تو اس سے کلیریکل اور مینیل سٹاف کو مستفید ہونے کی کوئی گنجائش نہیں۔ دوسرے افسر لوگ چند چیدہ فقرات کو ازبر کرکے زباندانی کا مقصد حصول انعام تک محدود کر دیتے ہیں۔ جس کا لازمی نتیجہ یہ ہوا ہے کہ ستر سال کے طویل عرصہ میں ایک ڈوگرہ بھی اس

زبان میں کامل مہارت نہیں کرسکا۔ اور نہ کسی کو اس پہلو پر کوئی مفید عام نسخہ تجویز کرنے کی جراُت ہوئی۔

مجھے اگرچہ ایک سال سے کم عرصہ یہاں آئے ہوئے گذرا ہے۔ اس کمی کو محسوس کرکے میں نے چند تعلیم یافتہ اشخاص کی راہنمائی میں اس زبان کی بہ طریق صرف و نحو ترتیب کا امکان موجود پاکر یہ مختصر تحفہ مرتب کرلینے کا حوصلہ کیا ہے۔ کیونکہ کسی زبان کو سیکھنے کے لئے انگلش ٹیچر کیطرح فقرے یاد کرنے کی بنسبت اصولی واقفیت زیادہ کارآمد ہوسکتی ہے۔ میں اُن فروگذاشتوں کے لئے جو ابتدائی کام میں انسان سے ہمیشہ سرزد ہوجانی ممکن ہے۔ خواستگار معافی ہوکر اُمید رکھتا ہوں۔ کہ زباندانی کے شائق اصحاب مناسب موقعہ پر اس کو مکمل اور صحیح شکل پر بدل سکیں گے۔ اور اس طرح یہ ابتدائی قدم ایک مفید کام کی بنیاد ثابت ہوگی۔

یہ زبان پونیال۔ داریل۔ تانگیر۔ گلگت۔ چلاس۔ استور اور گور میں معمولی اختلاف کے ساتھ بولی جاتی ہے۔ گویا ایک علاقہ کی زبان دوسرے علاقہ کے لوگوں کو سمجھنے میں کوئی دقت نہیں ہوتی

وجہ تسمیہ شین چینی لفظ ہے۔ اس نام کی قوم یہاں کی قدیم قوم شمار ہوتی ہے۔ اس لئے اس قوم کے نام پر اس زبان کا نام بھی شنا ہے جیسے ڈوگرہ سے ڈوگری

باسین۔ اشکومن۔ گوپس (کوہ غذر) چترال میں جو زبان بولی جاتی ہے۔ اسے ارنا کہتے ہیں۔ اور نا بمعنے وہاں کی تہ ہے۔ اور یہ شنا

سے مختلف ہے۔ جیسے پہاڑی۔

ہونزہ اور نگر کا صدر مقام بروشش نامی ہوا ہے۔ اس لئے یہاں کے لوگوں کو بروشے (بروشش کی اولاد) بولا جاتا ہے۔ اور ان کی زبان بروشسکی کہلاتی ہے۔ یہ بھی شنا سے مختلف ہے۔

ضرورت ہے۔ کہ ان زبانوں کے متعلق بھی کوئی یادداشت مرتب کی جاوے۔ لیکن اس کام کو کسی آئیندہ پر یا کسی اور کے لئے چھوڑنا پڑتا ہے۔

قواعد صرف و نحو جاننے والے اصحاب کے لئے اُن اصولوں کا اعادہ غیر ضروری خیال کیا گیا ہے۔ جو اس ہنر کو جاننے کے لئے مبتدی کو سیکھنے پڑتے ہیں۔ یقیناً اس کمی کی وجہ سے ایسے لوگوں کو فقرات اور کلمے وضع کرنے میں کوئی دقت پیش نہ آئیگی جو لوگ صرف و نحو کے علم کا ملکہ نہیں رکھتے۔ بلاشبہ ان کو زیادہ توجہ اور محنت کرنے سے اس زبان کا پتہ چلیگا۔ اگر اصولی واقفیت درکار ہو۔ تو اُن کو ایک طالب علم کیطرح اسے پڑھنا پڑے گا لیکن اکثر دیکھا گیا ہے۔ کہ ان پڑھ لوگ مقامی باشندوں سے میل جول ہونے پر جلد ہی اس زبان کو سمجھنے لگ جاتے ہیں۔ البتہ یہ امر قابل ذکر ہے۔ کہ اُن کی مہارت صرف اس قدر محدود الفاظ اور فقرات تک پونہچتی ہے۔ کہ جس سے روزانہ کاروبار معمولی طور پر سر انجام دئے جا سکتے ہیں۔ یعنی محض گذارہ

بر عکس اس کے میں نے اس کتاب کی ترتیب کے سلسلہ

میں اکثر مقامی لوگوں کو بولنے میں غلطی کرتے ہیں۔ چند دفعہ تو
دو آدمیوں میں کسی تلفظ یا کلمہ کے متعلق بحث بھی شروع ہو
گئی۔ لیکن اصول کے تحت لاکر سمجھانے سے وہ لوگ صحت کے
قابل ہوئے۔ مطلب یہ ہے۔ کہ صرف و نحو ہی ایک ایسا ہنر
ہے۔ جو کسی زبان کے صحیح طور پر بولنے کی تمیز سکھلاتا ہے۔ اِس
لئے صحیح الوضع اس کے ادارہ پر گفتگو کرنا ہی قابلِ اعتبار ہوتا
ہے۔

پس میں نے اُردو زبان کے متقابل اسماء۔ افعال۔ اور حروف
کا اندراج کر کے جہاں کہیں تفاوت پایا۔ اس کا ذکر کر دینے
تک ہی اکتفا کیا ہے۔ تاکہ غیر ضروری طوالت سے بچاؤ
رہے۔ مثلاً
مصدر کی پہچان اور اس سے مختلف افعال کے صیغے بنانے
کا طریقہ بوضاحت درج کر دیا ہے۔ اور ہر فعل کے لئے مصادر
متعدی و مجہول کی گردانیں بھی لکھدی ہیں۔ مصدروں کا کافی ذخیرہ
درج کر کے کچھ اوراق سفید بھی شامل کئے گئے ہیں۔ تاکہ ہر ایک
شخص کو اس میں اضافہ دینے کی گنجائش رہے۔
مختلف چیزوں کے نام چھوٹے چھوٹے فقرات۔ ضرب المثال
اور کہانیوں کو درج کر کے سیکھنے والوں کے لئے استعداد بڑھانے
کا مصالحہ بھی مہیا کیا ہے۔

یکم اسوج ۱۹۸۹ء

رگھوناتھ سنگھ تحصیلدار لینڈ ریکارڈ گلگت

فہرست مضامین

فصل ۱

اسم کی بحث

اسم معرفہ

اسم علم :- جیسے برمش۔ نوبل۔ اٹک۔ سندھ

اسم ضمیر :- جیسے رو/وہ ا/او وہ - تو/تو - میں/میہ - وہ آیا تھا/رو داتس

او ہو/وہ ہے

مزید وضاحت کیلئے دیکھو ذیل کا نقشہ

نام حالات	تفصیل	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
حالت فاعلی	شنا	رو،دو	ری۔ای	تو	منه	میه	بیه
	اُردو	وہ	ویاشے	تو	تم	میں	ہم
حالت مفعولی	شنا	روسٹ	ری نٹ	تٹ	تسٹ	مٹ	اسٹ
	اُردو	اسکو	انکو	تجھکو	تم کو	مجھکو	ہمکو
حالت اضافی	شنا	رسی	ری نی	تھی	سی	می	اسی
	اُردو	اسکا	اُن کا	تیرا	تمہارا	میرا	ہمارا

نوٹ نمبر (۱) شنا میں مفعول کی علامت "ٹ" اور اضافت کی "ی" ہے

(۴) لفظ "او" موجودہ چیز کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اور "رو" عدم موجودگی کی حالت میں ۔

اسم اشارہ = اَئو / یہ۔ اس — او / اُس — رو / وہ — اَئو ونَم / درخت — رو سنو جو / وہ آدمی

آنے اسینرو / اس دریا میں — اور شنیش اِج / اس پہاڑ پر

تنبیہ۔ ضمائر واحد و جمع کے لئے جبکہ مشار الیہ نظر سے غائب ہو تو "رو۔ ری" لیکن اگر نظر کے سامنے ہو۔ تو "او۔ ای" مستعمل ہوتے ہیں۔

اسم موصول = واحد — کو / جو انسا جو

کو سنوج تحصیلدار صاحب کی دا تھو / جو آدمی تحصیلدار صاحب کے پاس آیا ہے

او سٹرکی جمعدار ہنو / وہ سڑک کا جمعدار ہے ۔

جمع — کے / جو شئے جو

بازار جو کے چیزی پسند بیل۔ / بازار سے جو چیزیں پسند آئیں

تو گنی وا / تو لے آ ۔

اسم نکرہ

اسم ذات = شنیش / پہاڑ — کتاب / کتاب — صندق / صندوق — شنیش آنج ہینی بیش / پہاڑوں پر دوائیں ہوتی ہیں ۔

چار کتابیں لاؤ۔ روپیہ صندوق رکھنا چاہیئے۔ صندوق کا قفل خراب

اسم تصغیر عام طور پر اسم کے ساتھ لفظ "چھنو" لگانے سے چھوٹائی ظاہر کی جاتی ہے

جیسے
چھنو صندوق کیھ ہنو ۔ چھنو ڈرنگ تیں ہشٹو بلی

چھوٹا صندوق خراب ہے ۔ ڈھولک ابھی اچھی ہو گئی ہے

اور بعض اسموں کے آخر لفظ "ٹو" لگانے سے چھوٹائی ظاہر ہوتی ہے۔

جیسے
موگرو ٹو / چھوٹا ہوا

اسم آلہ
نچی / شیشہ ۔ چیل / کلہاڑی ۔ ہسراؤ / استرا ۔ قچی / قینچی ۔ بیل / بیلچہ

کھنگر / خنجر ۔ کھٹار / چھری ۔ فیٹل / ہتھوڑا ۔ بکلی / بیخ۔ گدو

اسم ظرف مکان۔ گوٹ / گھر ۔ گوبل / تو لیتی خانہ ۔ نمشیو / بھوسہ خانہ ۔ باہ / بکری خانہ

شتی ساہ / ساگذار ۔ مارخوروں کے بیٹھنے کی جگہ

ظرف زمان۔ راتی / رات ۔ سوہری / سورج ۔ دزو / دوپہر ۔ بلہ کال / سہ پہر ۔ ٹیکو / صبح

چل مجھ / اعلی الصباح ۔ ٹیگی۔ بھمیں / ۱۰ بجے صبح سے پہلا وقت ۔ بلبیکو / شام

اسم صوت
براں۔ براں / بھیڑوں کی آواز ۔ واؤں۔ واؤں / کتے کی آواز ۔ میاؤں میاؤں / بلی کی آواز

استفہام = کوئے / کون - وجیاک / کیا - کیوں - وکیچاک / کتنے - وقسے / کیسے - کیچھو / کیسے - کرے / کب

تنبیہہ = واحد - جمع - تذکیر و تانیث جاندار بے جان - یا حروف مغیرہ "نے" کے ساتھ آنے سے ان حروف میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی ہے۔ جیسے

کیچاک کمیڑی / کتنی عورتیں - وکیچاک مشے / کتنے مرد - وکیچاک تم / کتنے درخت - وکوس ریگو / کس نے کہا

اسم صفت = کینو / کالا - وبیلو / سبز - وشیو / سفید - وکیلو / سرخ - کینو شوار / کالا لڑکا

کینو شو داری / کالے لڑکے

فائدہ = واحد - جمع - جاندار - بے جان کی صورت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی ہے۔

صفت مشبہ = کینو / کالا - ومشٹو / بھلا - وکیچو / برا - وشکو / سوکھا

فائدہ = تانیث کی صورت میں صفت کا آخری حرف یائے معروف سے بدل جاتا ہے۔ جیسے

کنو سے کنی / کالا سے کالی - ومشٹو سے مشٹی / بھلا سے بھلی - وکیچو سے کیچی / برا سے بری - وشکو سے شکی / سوکھا سے سوکھی

فائدہ = صفت کے آگے لفظ "بدو" "بدو" لگا لینے سے

علی الترتیب تفصیل بعض اور تفصیل کل بنتا ہے۔ جیسے

مشتُو / اچھا ، بُدوِ مشتُو / بہت اچھا ، بِٹ جو بُدو مشتُو / بہت ہی اچھا

صفت نسبتی = اسم کے آخر حرف " و - ی چو - ی جو - ی لو وچو" لگانے سے صفت نسبتی بنتا ہے۔ جیسے گلیت سے گلیتو کشیر سے کشیرو - استور سے استوری چو - نگر سے نگروچو - یسن سے یسنوچو - ہونسرہ سے ہونسری جو - دریل سے دریلو - سون / سونا سے سونیلو / سنہری - چِلاس سے چِلسوچو وغیرہ

اسم عدد = اک - دُو - چے - چار - پوش وغیرہ

قائدہ = حسب قاعدہ اُردو عدد معدود سے پہلے آتا ہے

جیسے اک اشپو / ایک گھوڑا

صفت عددی = دو مونگو / دوسرا و چے مونگو / تیسرا و چار مونگو / چوتھا و پوئی مونگو / پانچواں وغیرہ

قاعدہ = اسم عدد کے بعد لفظ "مونگو" لگانے سے صفت عددی بن جاتا ہے۔ جیسے دو مونگو - چے مونگو وغیرہ

فائدہ - تانیث کی صورت میں "واو" "یاے معروف" سے بدل جاتی ہے۔

جیسے دو مونگی / دوسری - چے مونگی / تیسری وغیرہ

متفرق اشیاء، حالتوں، موقعوں کے نام

شناء

نام اردو	واحد	جمع Ph. tran.	رومن
پانی	وُہی	vai	Voi
ذخیرہ برف	ہنال		Henāl
برف	ہِن	hin	Hin
بارش	اَجو	Aʒɔ	ajo
سیلاب	سر		Sar
ہڑ	جُونس		moos
ہوا	اونشی	o:ši	Oshi
آندھی	سخت اونشی		sakht oshi
بگولا	رُوی گروی		Ruigaroi
لُو	ہوَن		Hawan
جھونکا	گرکُش		Gurkush
سانس	ہنیش		Hinsh
خلیق	خلیق		
بدمزاج	بدمزاج		

		چڑچڑا	چڑچڑا
jagoni		جگونی	رحیم
		ملنسار	ملنسار
Hawas		ہوس	مسخرہ
kamgo		کمگو	کمگو
		بدچلن	لوبدچلن
Sharmato		شرماٹو	شرمسار
Manukar		منوگرڑو	بھلامانس
Adat		عدت	عادت
Mishto		مِشٹو	اچھا
khacho		کھچو	بُرا
Darmiyan		درمیان	متوسط
Mamuli		ممولی	معمولی
apo		آپو	تھوڑا
Bado		بودو	زیادہ
Bilain		بلاین	دوائی
pal		پال	پرہیز
khurak		خوراک	خوراک
Tiki		ٹکی	روٹی
Briun		بڑون	چاول
Bhat		بھت	بھات

Gum		گوم	گندم
Shak		شاہ	ساگ
Jūhli		جوُہلی	شوربا
Mos		موس	گوشت
Qistah		قسطہ	خمیری روٹی
Shilik		شلک	پھلکا
Churko		چڑکو	خمیر کھٹائی
paju		پجو	نمک
Mareech		مارچ	مرچ
Kashri		کشری مارچ	مرچ سیاہ
Haliji		ہلیجی	ہلدی
Hayo		ہیئو	زیرہ
Ilaichi		الائچی	الائچی
Shingor		شنگور	سونٹھ
Naski		نسکی	دھنیا
Kashu		کشو	پیاز
Gopka		گپکا	لہسن
Balai		بلئی	ماش
Chane		چنے	چنے
Mung		مونگ	مونگ
Robong		ربونگ	موٹھی

Rabong		ربونگ	راجماہ
Khukkun		کھُکن	مٹر
Shani		شنی	سونچل
palak			پالک
pashto		پشتو	اسپناک
pinaShah		پنوشاہ	اکرام ساگ
Shino-bologan		شنوبلوگن	بینگن
Churko ,,		چورکو بلوگن	ٹماٹر
" "		,,	چینگن
Jala		پھلا	سیب
Jorati		جروٹی	خوبانی
Maroch		مروچ	توت
Chuknar		چکنار	آڑو
Dano		دنو	آنار
Khakhain		کھکھائیں	اخروٹ
Shogri		شوگری	ناشپاتی
Jach		جچ	انگور
Beo		بیو	بید
phalas		پھلس	سفیدہ
Gui		گوئی	درخت خوبانی
Chi-Chin		چی چیں	چیڑ

chili	چلی	چلغم
achkho	اچھو	درخت اخروٹ
galab	گلاب	گلاب
phunar	پھونر	پھول
Kankracko	کنکروچ	مرغا
Hane	ہنے	انڈا
Goto	چھوٹو	چوزہ
Kuti Kanoli	کٹی کنولی	فاختہ
chain	چائیں	چڑیا
Kan	کاں	کوا
Dono	درونو	بیل
Gao	گئو	گائے
ai	آئی	بکری
Mugar	مگر	بکرا
chhal	چھال	[illegible]
Ejh	ایچ	[illegible]
Jakun	ککن	[illegible]
Shun	شون	[illegible]
Din	دین	پنیر
Sanal	سانال	[illegible]
Jikh JOHN	اچھ	[illegible]

Bum miyaro	بُم میارو	مارخور
Kil "	کِل "	کبیل
wrin	اورین	اوڑیال
Lomri	لومڑی	لومڑی
Got	گوٹ	مکان
Dukan	دوکان	دوکان
Makhkhiyan	مکھیاں	برانڈہ
Kuth	کُٹھ	دیوار
Dar	در	دروازہ
Dari	دری	دریچہ
Tal	تِل	چھت
Goyal	گوہل	مویشی خانہ
Gash pur	غشپُور	بھوسہ خانہ
Kurtani	کرتنی	قمیض
Chanala	چنالے	پاجامہ
Pasho	پیشو	پگڑی
Laspuk	لسپک	رومال
Pezar	پیزارہ	پاپوش
Bathari	بتھاری	بسترا
Satranji	سطرنجی	دری
Khat	کھٹ	چارپائی

Kunāli	کُنالی	ٹ
Thor	ٹھور	خچر
Jilain	تِلَین	زین
Gapi	گاپی	لگام
Khasko	کھسکو	تنگ
chal-bujh	چل بُجھ	صبح
Jimen-khen	جمین کھین	شام
Suhri	سُوہری	دن
Rati	رَاتی	رات
chhut	چھُوت	دیر
Loka	لوکو	جلدی
Būla	بُلا	پولو
Dano Kon	دانوکون	تیراندازی
Jash	جاش	تماشا
Drabi	درابی	رسہ کشی
Shish	شِش	سر
Jokur	جکرو	بال
Nilao	نیلاؤ	پیشانی
Nato	نتو	ناک
Achhi	اَچھی	آنکھ
ain	اَئیں	منہ

Phuin		پھوئیں	مونچھ
Daen		دائیں	ڈاڑھی
Unte		اوٹے	لب
Chhum		چھُم	ٹھوڑی
Jatiro		تیترو	چھاتی
Der		ڈیر	پیٹ
phatale		پھٹالے	ران
Kutu		گُٹو	گھٹنا
Doni		دونی	پنڈلی
Galuche		گلوچے	ٹخنہ
pai		پائے	پاؤں
Hat		ہت	ہاتھ
Shako		شاکو	بازو
Aguyu		اگوئیے	انگلی
Majin		مجین "	انگلی درمیانہ
Kheli		کھیلی "	چھوٹی "
Hat tao		ہت تاؤ	ہتھیلی
Nohre		نوہرے	ناخن
Dunah		دوہنہ	دانت
Jip		جیپ	زبان
Shoto		شوتو	گلا

Shak	شک	گردن
Mika	میکا	پیشاب
Chhika	چھیکا	ٹٹی
Jhukki Lal	تھوکی لال	تھوک
Lil	لِل	خون
	ماں	ماں
Mala	ماو	باپ
Jah	زاہ	بھائی
Sah	ساہ	بہن
Chuno malo	چنو مالو	چچا
Chuni man	چنی ماں	چچی
Dado	دادو	دادا
Dadi	دوی	دادی
Bar malo	بڑ مالو	تایا
Bari man	بڑی ماں	تائی
Puch	پچو	لڑکا
Bal	بال	"
Shudar	شودھر	
Dhi	دھی	لڑکی
Malai	ملای	"
Gain	گین	زوجہ

Barao	برو	خاوند
Mamun	ماموں	ماموں
Phaphi	پھپھی	مامی
Shari	شری	سالا
Sah	ساہ	سالی
Shash	شش	ساس
Shayur	شیوُر	خسُر
Shari	شری	بھنوئی
Sauro	سوُرو	بھانجا
Sauwo	سوُودی	بھانجی
Jawe-i-puch	ژوی پچ	بھتیجا
Chanduro	چندرو	سوموار
adity	آدیت	اتوار
angaro	انگارو	منگلوار
Bahdo	بوہدو	بدھوار
Brhaspat	برہسپت	ویروار
Shukar	شکر	شکروار
Shamsher	شمشیر	سنیچروار
Bali	بالی	رسہ
Juk	جُک	لکڑی
Gum	گوگم	گندم
agar	اگار	آگ

گنتی

اک ۱	اکائی ۱۱	بی گا اک ۲۱	بی گا اکائی ۳۱	دو بی گا اک ۴۱
دو ۲	باہی ۱۲	بی گا دو ۲۲	بی گا باہی ۳۲	دو بی گا دو ۴۲
چے ۳	چوشی ۱۳	بی گا چے ۲۳	بی گا چوشی ۳۳	دو بی گا چے ۴۳
چار ۴	چوندی ۱۴	بی گا چار ۲۴	بی گا چوندی ۳۴	دو بی گا چار ۴۴
پونی ۵	پنزی ۱۵	بی گا پونی ۲۵	بی گا پنزی ۳۵	دو بی گا پونی ۴۵
شہ ۶	شوئی ۱۶	بی گا شہ ۲۶	بی گا شوئی ۳۶	دو بی گا شہ ۴۶
ست ۷	ستائیس ۱۷	بی گا ست ۲۷	بی گا ستائیس ۳۷	دو بی گا ست ۴۷
انش ۸	اشٹائیس ۱۸	بی گا انش ۲۸	بی گا اشٹائیس ۳۸	دو بی گا انش ۴۸
نوں ۹	کنیں ۱۹	بی گا نوں ۲۹	بی گا کنیں ۳۹	دو بی گا نوں ۴۹
داہی ۱۰	بی ۲۰	بی گا داہی ۳۰	دو بی ۴۰	دو بی گا داہی ۵۰

دو بی گا اکاہی ۵۱	چے بی گا اک ۶۱	چے بی گا اکاہی ۷۱	چار بی گا اک ۸۱	چار بی گا اک
دو بی گا باہی ۵۲	چے بی گا دو ۶۲	چے بی گا باہی ۷۲	چار بی گا دو ۸۲	چار بی گا باہی ۹۲
دو بی گا چوشی ۵۳	چے بی گا چے ۶۳	چے بی گا چوشی ۷۳	چار بی گا چے	چار بی گا چوشی ۹۳
دو بی گا چوندی ۵۴	چے بی گا چار ۶۴	چے بی گا چوندی ۷۴	چار بی گا چار ۸۴	چار بی گا [illegible] ۹۴
دو بی گا پنسری ۵۵	چے بی گا پوشی ۶۵	چے بی گا پنسری ۷۵	چار بی گا پوشی ۸۵	چار بی پنسری ۹۵
دو بی گا شوشی ۵۶	چے بی گا شہ ۶۶	چے بی گا شوشی ۷۶	چار بی گا شہ ۸۶	چار بی گا شومتی ۹۶
دو بی گا ستائیں ۵۷	چے بی گا ست ۶۷	چے بی گا ستائیں ۷۷	چار بی گا ست ۸۷	چار بی گا ستائیں ۹۷
دو بی گا اشتائیں ۵۸	چے بی گا انش ۶۸	چے بی گا اشتائیں ۷۸	چار بی گا انش ۸۸	چار بی گا اشتائیں ۹۸
دو بی گا کنیس ۵۹	چے بی گا نون ۶۹	چے بی گا کنیس ۷۹	چار بی گا نون ۸۹	چار بی گا کنیس ۹۹
پچے بی ٦٠	چے بی گا داہی ۷۰	چار بی ۸۰	چار بی گا دائی ۹۰	شل ۱۰۰

فصل سوئم

مصدر کا بیان

مصدر کی علامت۔ اوکی۔ جوکی۔ چوکی ہے۔ الّا لکھنے میں "اوکی" کا الف "بے" سے بدل جاتا ہے۔ جیسے "رٹھ اوکی" لکھنے میں "رٹھبوکی" آئیگا۔

عام قاعدہ مصدر سے ماضی مطلق بنانے کا یہ ہے۔ کہ علامت مصدر دُور کرکے "اوکی" کی بجائے "گو" جوکی کی بجائے "دو" اور چوکی کی بجائے "تو" لگایا جاتا ہے۔ لیکن ہر حالت میں جبکہ مصدر کے پہلے حرف کے بعد "الف" ہو۔ تو علامت مصدر دُور کرنے "تو" لگانے سے صیغہ ماضی مطلق کا بنتا ہے مثلاً

رٹھبوکی (رٹھ اوکی) سے رٹھیگو
رنجوکی (رنج اوکی) " رندو
موچوکی . . . . " موتو
وابوکی (وا اوکی) " واتو

اور بعض بے قاعدہ بھی ہیں۔ روکی سے روؤ۔ بجھکی سے گو وغیرہ اسی طرح ہے۔ جیسے جانا سے گیا ؛

ماضیوں کے بنانے کے قواعد

(۱) ماضی قریب۔ ماضی مطلق کے آگے حرف "ن" بڑھانے سے
جیسے کھیگون - گون

(۲) ماضی بعید۔ ماضی مُطلق کے آگے حرف "س" بڑھانے سے
جیسے کھیگوس

(۳) ماضی تمنائی۔ ماضی مطلق کے آگے حرف "ستو" بڑھانے سے
جیسے کھیگوستو

(۴) ماضی استمراری۔ علامت دُور کر کے حرف "سو" بڑھانے سے
جیسے کھاسُو

(۵) ماضی شکیہ۔ علامت دُور کر کے حرف "ہی" بڑھانے سے
جیسے کھاہی

(۶) فعل مستقبل۔ علامت دور کر کے حرف "ای" بڑھانے سے جیسے کھاای

(۷) " حال۔ " " " "ن" " کھان

(۸) " مضارع۔ " " " "تا" " کھاتا

(۹) " امر۔ علامت مصدر دور کرنے کے بعد فعل امر رہ
جاتا ہے۔ مثلاً کھا

(۱۰) " نہی ہر صیغہ کے پہلے حرف "نے" لگانے سے نہی بن جاتا
ہے۔ مثلاً نے کھا

ذیل کے نقشہ میں مجموعہ مصادر برائے مشق درج کیا جاتا ہے:-

مجموعہ مصادر

اردو مصدر	پشتو مصدر	صیغہ ماضی مطلق	اردو مصدر	پشتو مصدر	صیغہ ماضی مطلق
آنا	والوکی	واتو	اُبھرنا	اجینڈ تکھاوکی	اجینڈ تکھاتو
اُبلنا	رجوکی	ردو	اگلنا	گریٹ تھوگی	گریٹ تھیگو
اوبالنا	انیوکی	انبلتی	ابھرنا	پچپڑوکی	پچپیچی جے
اٹکنا	شاچوکی	شاتو	اچھلنا	ٹشروپ دوکی	ٹشروپ دیگو
اڑنا	راڈھیوکی	راڈھی تو	باندھنا	گنی روگی	گنی تو
اُڑنا	تھرووکی	تھرویگو	بانٹنا	بگوکی	بگوگو
اُگنا	ریلوکی	ریلو	بگڑنا	فربوکی	فربی تو
الڈنا	لوک یوکی		بجانا	بشنوکی	بشیگو
آزمانا	پچھرنگ تھیگو	پچھرنگ تھیگو	بونا	دیوکی	دیگو
اکڑنا	سبیوکی	سبلیگو	بہنا	یاپوکی	یاتو
اُترنا	بٹیج بجوکی	بٹیج گو	بیٹھنا	بیوکی	بیٹو
بگاڑنا	ورنگ دوگی	ورنگ دیگو	بولنا	ریوکی	بگو
برسنا	خراب تھیگی	خراب تھیگو	بڑھنا	مشوتر تکھاوکی	
بھرنا	اردوالوکی	اردواتو	بھیگنا	بل جوکی	بڈزو
بلانا	شتق تھوکی	شتق تھبگو	بجھنا	جلی جوکی	جلی دو
	ہوتھوکی	ہو تھیگو	بجھانا	دسروکی	دسریگو

بگھارنا	پتوتھوکی	پتوتھیگو	پہننا	بنوکی	بنیگو
پالنا	آدنی اوکی	ادیگو	پوہنچنا	اوشاچوکی	اشاتو
جانا	بجوکی	گسو	"	نفایوکی	نفاتو
پوجنا	شلوکی	شلیگو	پچھڑوانا	لمروکی	لمریگو
پکڑنا	لمیوکی	لمیگو	توڑنا	پھٹوکی	پھٹیگو
لٹکنا	رم تھروکی	رم تھرگو	تاکنا	بیلیدوکی	بیلیدوگو
پڑنا	فت بوکی	فت بگو	تیرنا	تم دوکی	تمدوگو
پھرنا	چاک دوکی	چاک دیگو	تڑپنا	فلن فلن بوکی	فلن فلن بگو
پھلنا	شاچوکی	شاتو	ٹھوکنا	تھوہ تھوکی	تھوہ تھیگو
پھولنا	پھنوئیکی	پھنیگو	تپانا	بیتوکی	پتیگو
پڑھنا	ریوکی	ریگو	تولنا	تولوکی	تولیگو
پانا	لٹومچکی	لیگو	ٹٹولنا	اڈروکی	اوروگو
پکڑانا	پلیوکی	پلیگو	ٹالنا	فتوٹ دیوکی	فتوٹ دیگو
پہنانا	بنسوئیکی	بنزیگو	ٹیکنا	تھک بوکی	تھک بگو
پھاڑنا	شنوکی	شنیگو	ٹھہرنا	چک بوکی	چک بگو
جاننا	سینجوکی	سینجوگو	جینا	موجوکی	موتو
	وشٹوکی	وشٹوگو	جلنا	وجوکی	ددو
جاگنا	شونگ بوکی	شونگ بگو	جوتنا	بیوکی	بیوگو
جینا	جیب تھوکی	جیب تھیگو	جتنا	شست تھوکی	شست تھیگو
جانچنا	تلوکی	تلوگو	جکنا	لُپ یوکی	لُپ یوگو
جلانا	لیوکی	لیسیگو	جھلنا	دیجوکی	ددو

جگانا	شوتگ بخرو کی	شوتگ بخر بگو	چھوڑنا	فت بخو کی	وٹ بھگو
جمنا	جوئکی	جالو	چھپانا	پیلو یکی	پیلیگو
جننا	جوئیکی	"	چھونا	جوک بوکی	جوک بگو
جھلنا	یابوکی	یانو	چمکنا	لپ یوکی	لپیلیگو
چبانا	چپوکی	چپوگو	چمکانا	لپ روکی	لپ روگو
چونکنا	دربوکی	دربگو	چننا	اُچوکی	اُچیگا
(خوف زدہ ہونا) چاہنا	خوش تھوکی	خوش تھگو		گرسوئگی	گرسگو
چکنا	اوچیکی	اوچیگو	چمکارنا	جُول بتھوکی	جُول بتھگو
"	ڈکوکی	ڈکوگو	چپاٹنا	لشوکی	لشیگو
چیرنا	چیروکی	چیربگو	دوڑنا	باٹے تھوکی	باٹے بتھگو
چڑھنا	نکھایوکی	نکھانو	دوہنا	چھوڑ تھوکی	چھوڑ بھگو
(سوار ہونا)	پینوکی	پینیگو	دینا	دوگی	دیگو
جھیلانا	یاروبکی	یاربگو	دبانا	نیوکی	نیگو
دفن کرنا	کھٹوکی	کھٹگو	دیکھنا	چکوکی	چکیگو
ڈرانا	بجبروکی	بجبرنگو	ڈرنا	بجبرکی	بجیگو
ڈالنا	ککی تھوکی	ککی تھگو	ڈالنا	بیوکی	بیگو
ڈسنا	سماروکی	سماربگو	رونا	روکی	روڑ
روکنا	رٹھوکی	رٹھیگو	رلنا	مشرک بوکی	مشرک بگو
سونا	سماڈکی	سوتو		گٹ لبوکی	گرٹ بو
سونپنا	حوالہ تھوکی	حوالہ تھگو	سنگار کرنا	درو بخوکی	درو بتھگو
سونگھنا	شولن تھوکی	شولن تھگو	شلانگنا	پیرک دوکی	پرکی بگو

غرانا	زُول زُول کھوکی	زول نوق تھیگو	غوغا کرنا	شور تھوکی	شور تھیگو
غبن کرنا	برجرو کی	برجبر تھیگو	کھید کن	فلوٹ بوکی	فلوٹ بگو
فکر کرنا	سمپا تھوکی	سمپا تھیگو	قناعت کرنا	تیمو کی	تیمو گو
فرمانا	کھو کی	کھیگو	کھانا	کھو کی	کھیگو
کہنا	ریولی	رئیگو	کھلنا	باہتو بوکی	باہتو بگو
اکھوجنا	اُڈرو کی	اُڈر نیگو	کھینچنا	جق بوکی	جق لیگو
کھونا	اینو کی	نٹنگو	کھولنا	تھرو کی	تھریگو
کھلانا	کھرو کی	کھریگو	گھمانا	پھرّو کی	پھریگو
کرنا	تھو کی	تھیگو	گذرنا	بجو کی	گیو
گگانا	گائی دو کی	گائی ویگو	گوندھنا	منڈو کی	منڈ بگو
گلنا	رجو کی	ردو	گھٹنا	اجو کی	اچھی
گرجنا	اگا سگدوجی کی	اگا سگدوتی	گھیرنا	اریگا ٹنگ تھوکی	اریگا ٹنگ تھیگو
گرنا	نزجو کی	نزگو	گاتی دینا	کلیو کی	کلیگو
گننا	کلیو کی	کلیگو	گرم کرنا	تاتو تھوکی	تاتو تھیگو
گمراہ کرنا	گمراہ تھوکی	گمراہ تھیگو	گشت کرنا	پھریو کی	پھریلو
لڑنا	کلی بوکی	کلی بگو	لوٹنا	ہوشی دو کی	ہوشی دیگو
لانا	ولو کی	ولیگو	لاونا	اجو دو کی	اجو دیگو
لگانا	ھیگو کی	ھیگو گیو	لسانا	ہیرو کی	ہیریگو
لینا	گھنو نیکی	گھنشیگو	لڑھکنا	ببل بوکی	ببل بگو
لیجنا	ساو کی	سوتو	لٹانا	میرو کی	میریگو
لوٹانا (واپس کرنا)	واپس تھوکی	واپیو تھیگو	اٹھانا	ہوش تھوکی	ہوش تھیگو

ـڑنا	مروکی	مریگو	مروڑنا	پھرٹوکی	پھرٹیگو
″	شدوکی	شدیگو	مرجھانا	الوشوکی	الوشوتو
″	زموکی	رمیگو	مسلنا	مراک تھوکی	مراک تھیگو
مرنا	میروکی	موؤن	مسل کر مارنا	چلیس تھوکی	چلیس تھیگو
مانگنا	بچھوکی	بچھیگو	ملانا	مشرک تھوکی	مشرک تھیگو
موڑنا	پھروکی	پھریگو	مول لینا	گاٹ کنوکی	گاٹ کنیگو
ملنا	ڈدک بوکی	ڈوک بگو	مروانا	مروکی	مرگو
مونڈھو	چڑوٹوکی	چڑٹیگو	مونڈوانا	تھروکی	تھریگو
ماپنا	توتوکی	توٹیگو			

گردان فعل لازم

نام گردان	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر
ماضی مطلق	رو واتو	ری واتے	تو واتو
ترجمہ	وُہ آیا	وُہ آئے	تو آیا
ماضی قریب	رو واتئن	ری واتئے	تو واتئو
ترجمہ	وُہ آیا ہے	وہ آئے ہیں	تو آیا ہے
ماضی بعید	رو واتش	ری واتس	تو واتس
ترجمہ	وُہ آیا تھا	وہ آئے تھے	تو آیا تھا
ماضی استمراری	رو واس	ری والس	تو واس
ترجمہ	وہ آتا تھا	وُہ آتے تھے	تو آتا تھا
ماضی شکیہ	ری وای بی	ری وای بیئن	تو وای بی
ترجمہ	وُہ آیا ہوگا	وُہ آئے ہونگے	تو آیا ہوگا
ماضی تمنائی	رو والستو	ری واتے ستو	تو والستو
ترجمہ	وہ آتا	وہ آتے	تو آتا
فعل مستقبل	رو وائی	ری وان	تو وا
ترجمہ	وُہ آئیگا	وُہ آئینگے	تو آئیگا
فعل حال	رو وان	ری واتن	تو وان
ترجمہ	وہ آتا ہے	وہ آتے ہیں	تو آتا ہے

گردان فعل لازم

نام گردان	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
ماضی مطلق	سو واتئت	مہہ واتلُس	بہہ واتلُس
ترجمہ	تم آئے	میں آیا	ہم آئے
ماضی قریب	سو واتلئت	مہہ واتلئُس	بہہ واتلئس
ترجمہ	تم آئے ہو	میں آیا ہوں	ہم آئے ہیں
ماضی بعید	سو واتلست	مہہ واتلش	بہہ واتلِس
ترجمہ	تم آئے تھے	میں آیا تھا	ہم آئے تھے
ماضی استمراری	سو واسیت	مہہ وام سُس	بہہ واتلیس
ترجمہ	تم آتے تھے	میں آتا تھا	ہم آتے تھے
ماضی شکیہ	سو وائی بیت	مہہ وائی بیم	بہہ وائی بیُن
ترجمہ	تم آئے ہوگے	میں آیا ہوں گا	ہم آئے ہوں گے
ماضی تمنائی	سو واتت ستو	مہہ واتلشتو	بہہ واتلشتو
ترجمہ	تم آتے	میں آتا	ہم آتے
فعل مستقبل	سو واٹ	مہہ وام	بہہ ڈون
ترجمہ	تم آؤگے	میں آؤنگا	ہم آئینگے
فعل حال	سو وانت	مہہ واتلس	بہہ واتلِس
ترجمہ	تم آتے ہو	میں آتا ہوں	ہم آتے ہیں

گردان فعل متعدی معروف

نام گردان	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر
ماضی مطلق	رِدُس کھیگو	رِس کھیگے	تُس کھیگا
ترجمہ	اُس نے کھایا	انہوں نے کھایا	تو نے کھایا
ماضی قریب	رُس کھیگوں	رس گھی گن	تُس کھی گنو
ترجمہ	اُس نے کھایا ہے	اُنہوں نے کھایا ہے	تو نے کھایا ہے
ماضی بعید	رُس کھیگوس	رس کھی گس	تُس کھی گسو
ترجمہ	اُسنے کھایا تھا	انہوں نے کھایا تھا	تو نے کھایا تھا
ماضی استمراری	رِس کھاتس	رِس کھاتن	تُس کھاتسو
ترجمہ	وہ کھاتا تھا	وہ کھاتے تھے	تو کھاتا تھا
ماضی شکیہ	رِس کھے ہی	رِس کھے ہیں	تُس کھے ہی
ترجمہ	اُس نے کھایا ہوگا	انہوں نے کھایا ہوگا	تو نے کھایا ہوگا
ماضی تمنی	رِس کھیگو ستو	رِس کھی گستو	تُس کھیگی ستو
ترجمہ	وہ کھاتا	وہ کھاتے	تو کھاتا
فعل مستقبل	رِس کھاہ ای	رِس کھاہ ان	تُس کھاہ
ترجمہ	وہ کھائیگا	وہ کھائینگے	تو کھائیگا
فعل حال	رِس کھاتِ	رِس کھاتن	تُس کھاتو
ترجمہ	وہ کھاتا ہے	وہ کھاتے ہیں	تو کھاتا ہے

گردان فعل متعدی معروف

نام گردان	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
ماضی مطلق	شُس کھئی گیت	مس کھیگُس	بس کھئی گس
ترجمہ	تم نے کھایا	میں نے کھایا	ہم نے کھایا
ماضی قریب	شُس کھئی گنت	مس کھئی گنس	بس کھئی گنس
ترجمہ	تم نے کھایا ہے	میں نے کھایا ہے	ہم نے کھایا ہے
ماضی بعید	شُس کھئی گست	مس کھئیگوسس	بس کھیگےشس
ترجمہ	تم نے کھایا تھا	میں نے کھایا تھا	ہم نے کھایا تھا
استمراری	شُس کھاست	مس کھاوسس	بس کھوسس
ترجمہ	تم کھاتے تھے	میں کھاتا تھا	ہم کھاتے تھے
ماضی شکیہ	شس کھیے بیت	مس کھیے بیتم	بس کھیے بیون
ترجمہ	تم نے کھایا تھا	میں نے کھایا ہوگا	ہم نے کھایا ہوگا
ماضی تمنی	شُس کھئی گیستو	مس کھئی گسستو	بس کھئی گسستو
ترجمہ	تم کھاتے	میں کھاتا	ہم کھاتے
فعل مستقبل	شُس کھاہ	مس کھیم	بس کھنون
ترجمہ	تم کھاؤ گے	میں کھاؤں گا	ہم کھائیں گے
فعل حال	شُس کھانت	مس کھاشُس	بس کھوانس
ترجمہ	تم کھاتے ہو	میں کھاتا ہوں	ہم کھاتے ہیں

گردان فعل متعدی مجہول

نام گردان	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر
ماضی مطلق	رو کھیتو	ری کھیتے	تو کھیتو
ترجمہ	وہ کھایا گیا	وہ کھائے گئے	تو کھایا گیا
ماضی قریب	رو کھیتنو	ری کھیتنے	تو کھینتو
ترجمہ	وہ کھایا گیا ہے	وہ کھائے گئے ہیں	تو کھایا گیا ہے
ماضی بعید	رو کھیتسو	ری کھیتسے	تو کھیتسو
ترجمہ	وہ کھایا گیا تھا	وہ کھائے گئے تھے	تو کھایا گیا تھا
ماضی استمراری	رو کھیجسو	ری کھیجسے	تو کھیجسو
ترجمہ	وہ کھایا جاتا تھا	وہ کھائے جاتے تھے	تو کھایا جاتا تھا
ماضی شکیہ	رو کھیجسو ہئی	ری کھیجسے ہئی	تو کھیجسو ہئی
ترجمہ	وہ کھایا گیا ہوگا	وہ کھائے گئے ہونگے	تو کھایا گیا ہوگا
ماضی تمنی	رو کھیتو ستو	ری کھیتے ستو	تو کھیتو ستو
ترجمہ	وہ کھایا جاتا	وہ کھائے جاتے	تو کھایا جاتا
فعل مستقبل	رو کھیتو ہئی	ری کھیتے ہئیں	تو کھیتو ہئی
ترجمہ	وہ کھایا جائیگا	وہ کھائے جائیں گے	تو کھایا جائیگا
فعل حال	رو کھیتو ہئین	ری کھیتے ہئین	تو کھیتو ہئین
ترجمہ	وہ کھایا جاتا ہے	وہ کھائے جاتے ہیں	تو کھایا جاتا ہے

گردان فعل متعدی مجہول

نام گردان	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
ماضی مطلق	سو کھیتت	مہ کھیتس	ہہ کھیتس
ترجمہ	تم کھائے گئے	میں کھایا گیا	ہم کھائے گئے
ماضی قریب	سو کھیتنیت	مہ کھیتنیس	ہہ کھیتنس
ترجمہ	تم کھائے گئے ہو	میں کھایا گیا ہوں	ہم کھائے گئے ہیں
ماضی بعید	سو کھیتیست	ہہ کھیتیس	ہہ کھیتیس
ترجمہ	تم کھائے گئے تھے	میں کھایا گیا تھا	ہم کھائے گئے تھے
ماضی استمراری	سو کھیجست	مہ کھیجس	ہہ کھیجیس
ترجمہ	تم کھائے جاتے تھے	میں کھایا جاتا تھا	ہم کھائے جاتے تھے
ماضی شکیہ	سو کھیجست ئی	مہ کھیجس ئی	ہہ کھیجس ئی
ترجمہ	تم کھائے گئے ہو گے	میں کھایا گیا ہوں گا	ہم کھائے گئے ہوں گے
ماضی تمنی	سو کھیتیت ستو	مہ کھیتیس ستو	ہہ کھیتیس ستو
ترجمہ	تم کھائے جاتے	میں کھایا جاتا	ہم کھائے جاتے
فعل مستقبل	سو کھیتو بات	ہہ کھیتو بم	ہہ کھیتو بون
ترجمہ	تم کھائے جاؤ گے	میں کھایا جاؤں گا	ہم کھائے جائیں گے
فعل حال	سو کھیتو بنیت	ہہ کھیتو بنیس	ہہ کھیتو بنیس
ترجمہ	تم کھائے جاتے ہو	میں کھایا جاتا ہوں	ہم کھائے جاتے ہیں

فصل چہارم

حروف کی بحث

حروف جر: جے — خاشنگ — جہ — مچا — ساتھی
سے — تک تلک — اوپر پر پہ — بیچ — ساتھ

دفتر جو گوٹ خاشنگ — مجھ (مے جہ) ادی شکے قہر روستا لے روسس آنو
دفتر سے گھر تک — مجھ پر اس کے چھ روپے قرض ہیں

کوٹ مچا دو شفے ہینے — مے ساتھی وا
گھر میں دو آدمی ہیں — میرے ساتھ آ

فائیدہ: "جہ" اردو قاعدے کیطرح کبھی ابتدا۔ صفت۔ سبب
مدد۔ اور دوری وغیرہ کے لئے آتا ہے۔

حروف اضافت: ئی — کا۔ کے۔ کی — جیسے — زیدی غلام — زید کا غلام

خالدی موکری — عمر دی بام
خالد کے بکرے — عمر کی گھوڑی

فائیدہ: شنا میں "ئی" اضافت کا حرف ہے۔ اور بقاعدہ حرف فارسی استعمال میں آتا ہے۔ اور فارسی میں مضاف الیہ بعد میں۔ مگر شنا میں پہلے آتا ہے۔

حروف ندا ۔ الاہ / اے ۔ ہوت ۔ واہ / اسے ۔ اری ۔ او ۔ اجی ۔ یا / یا

الی / اے ۔ ہوت ۔ ارے او ۔ جیسے ۔ الاہ خائم طال / اے خائم خال ۔ واہ خدا / خدایا ۔ یا خدا / یا خدا

الی کریم بی بازار چ شکر لیکی لوکوا
اے کریم بی بازار سے شکر لیکر جلدی آ ۔

فائدہ ۔ حرف "الاہ" مذکر اور حرف "الی" مؤنث کے لیے آتا ہے اور باقی بلا تمیز تذکیر و تانیث واحد ۔ جمع کے لیے آتا ہے ۔

حرف تاسف و انبساط ۔ ہائے ۔ ہی ہی ۔ ہا / ہائے ۔ اسے ۔ ہے ہے ۔ وہ وہ و
اوہو / ہہ ہہ ۔ و ۔ واہ واہ / دی دی

حروف شرط اور جزا ۔ اگر ۔ کرے ۔ کرے گا
جیسے ۔ اگر تسیں ریگا ۔ تو بنہ کم کرے گا تو ۔ اگر ۔ جو جب ۔ جب
اگر تم کہو ۔ تو میں جاؤں ۔ جبکہ تو نہیں آیا ۔ تو یہ ہوا ۔ تو اے بلی

حرف عطف اور وصل ۔ گے / اور ۔ و / و ۔ تے / پھر ۔ و بلکہ / بلکہ
گہ و نا ۔ نتو نتو ۔ جیسے ۔ تراب گہ موسی و ستے ۔ تراب دتے نہ موسی
بھی ۔ نہ ۔ اور اور ۔ تراب اور موسی آئے ۔ تراب آیا نہ موسی
انوکہ بھی ۔ ردکہ بھی ۔ تس کہہ نتو نتو ریکھو
یہ بھی لو ۔ وہ بھی لو ۔ تم کیوں اور اور ساتھ لاتا ہے ۔

حرف تردید ۔ یا ۔ خوش تھیگا ۔ جیسے گلانی کھا یا ز چھ کھا
یا ۔ یا تو ۔ چاہو ۔ چاہو ۔ خوش تھیگا ۔ گلانی خوش تھیگا ز چھ کھا ۔ خربوزہ کھاؤ یا انگور کھاؤ
و ۔ چاہو خربوزہ کھاؤ چاہو انگور کھاؤ

بغیر لیکن - ۔ الا

حروف استثنا = سوا - ماسوا - ورا - ماسوا - بجز - پر - لیکن - الا

تراب جے بغیر ٹی دتے لیکن موتی منے ورتی - | تراب

جیسے

تراب کے بغیر سب آئے لیکن موتی نہیں آیا ہے - | تراب

مشتوتن اسل - اما جرو ئن

اچھا آدمی تھا - مگر اب بوڑھا ہو گیا ہے -

حروف جواب = ہاں (ادا) - جی (نے) - ہاں جناب (لو اندو) - ہاں جی (ادا جو) - جیسے

تم دفتر گئے تھے ہاں جناب

فائدہ = الفاظ "ندو - جو" تعظیمی ہیں - اور جواب کے حرف "ادا" کے ساتھ مل کر مستعمل ہوتے ہیں -

حروف تنبیہ = ہوں - ہیں / ہوں - ہیں = بجنسہ اردو کے طریقہ پر مستعمل ہوتے ہیں -

حروف شرکت و اختصاص = گہ - اکی - تو - جیسے

بھی	ہی	تو
میں بھی گیا تھا		
بیہ اکی گا شس -	بیہ تو گوشس	بیہ اکی نے بلکہ ٹی جماعت شو داری
میں ہی گیا تھا	میں تو گیا تھا	میں ہی نہیں بلکہ ساری جماعت
حاضر آسکے		

ہیں تو نے لیٹی گنش	
کے لڑکے حاضر تھے	ٹپالیہ تو ہنیں دیکھا ہے

حرف نفی = نہ - نے - نہ - الا / ن - نہ - مت - ان - نہ - بے - جیسے - بیخوف / بے خوف

اشنا تو و بنے تو — ان پڑھ و ناشِین
ناطاقت مت جاؤ — ان پڑھ — ناسمجھ

حروف بیان ہے کہ جیسے تراہٹ راہ کہ اپنے وڑی
ترابٹ کو بولو۔ کہ ادھر آوے

حروف ظروفت = آلی — آئی - ال — ائین
جہاں - وہاں اُدھر — یہاں - اِدھر — اب
کونی

جہاں۔ جدھر کہاں کدھر — کرلگا جب — کرے کب ۔ جیسے
وہ لیتے آئی ککسس — وہاں آئی ککسس — وہ نہیں ہوجے کونی اسٹا ہوجی تو
میں اُن کے ہاں گیا تھا — دیس ع وہاں گیا تھا و — میں اب جاؤنگا - کدھر جاتا ہے
کہ داری ہوجی تو — کرے کشیرٹ ہوجے - کرے حکم دیگا - تو
کسطرف جاتا ہے — کب کشمیر جائیگا - جب حکم ملیگا

حروف مقدار اچاک — اِتنا — ایاک کچاک — اِتنا - کتنا — جیسے اچاک کہا — اتنا کہا
کہ تُٹ جرہ بی کچاک کلہ تو کچھ ہنو ایاک مہ کچھ گہ ہین
کہ تمکو ہضم ہو جائے کتنا غلہ میرے پاس ہے۔ اتنا میرے پاس بھی ہے
فائدہ = مذکر- مونث و واحد اور جمع کے لیئے یہ ہرسہ الفاظ
اصلی صورت میں مستعمل ہوتے ہیں۔

حروف تشبیہ = جوڑ دیلو — جیک ریلی
جیسا — ہوبہو — جیسا
و اوِسے جوں و ایو - اود ایسا و لے توں

اے ۔ انو ایسٹی بر دلوہن

تول ۔ یہ اس کا نسا ہے

ایو دوت اک دے جیک زیلے جیب سے دلین

ایسا دُودھ لاؤ ۔ جیسا جیب لاتا ہے ۔

ایو دارے بٹی کچی ہن ۔ ایو دازے بئی دُو ہن

اس طرف نزدیک ہے ۔ اس طرف دور ہے

جوں توں



مجموعہ فقرہ جات

بزبان اُردو	بزبان شناء
جلدی چلو	لوکو پاشے
دَوڑو	حے تھے
باتیں زیادہ مت کرو	سوری اُدو سے نیتھے
سُورج چڑھ گیا	سُوہری نکھتی
ہوا چل رہی ہے۔	ادشی بایئنی
سُورج غروب ہو گیا۔	سُوہری بوربنی
بارش ہو رہی ہے	آجو بیانی
یہ مکان کس کا ہے	الوگوٹ لیسی ہنو
نوکر کو بلاؤ	نوکروٹ ہو ستھے
گھوڑا لاؤ	اشپو دیئے
گھوڑے پر زین لگاؤ	اسپیچ ٹلین شے
گھوڑے کا دانہ لاؤ	اشٹی لبیور شے
دُودھ لاؤ پیوں گا	دُت دے پیوش
چینی اور پیالہ کہاں رکھی ہے	شکر گہ جہ گونی جھوریگا او
پیالہ دھوؤ	چینی وُجے
دوات لاؤ	دوات ڈیے

قلم گہ کاغذ مہ کچی لنش
دَ نو چیر کو ہنو و
جھوٹی کھیگا انس
کھلتے نے راہ - سو بجو دہ
اشتی نخ دیگا نوا ؟
مرٹ چار برالی درکار ہینے
منی نخ کوئی لای جے
بو بازارے جو موس آٹے
نما کو بیا نوا ؟
چلمی کھوٹی جا اگار
برُدل رنیگا نوا ؟
منی کھوٹی دوجے
منی کوٹے گوس سیگو
منی کوٹ کونی ہنو ؟
بڑی عزت کھے
کھیچو علت نہ کھے
تھنی نوم جیک ہن ؟
تھنی مالوے نوم جیک ہن ؟
تھنی عمر کچا گ کال ہن ؟

قلم اور کاغذ میرے پاس نہیں ہیں
انار کھٹا ہے
خوبانیاں کھائی ہیں
جھوٹ نہ بولو - سچ بتاؤ
گھوڑے کو گھاس ڈالا ہے ؟
مجھے چار قلی درکار ہیں
میرا لڑکا کہاں مل جائیگا
جا فیر بازار سے گوشت لاؤ
کیا تمبا کو پیتے ہو ؟
چلم کی ٹوپی پر آگ لاؤ
کیا چاول پکاتے ہو -
میری ٹوپی دھوؤ
میرا کوٹ کس نے سیا ؟
میرا کوٹ کہاں ہے ؟
بڑوں کی عزت کرو
بری عادت نہ کرو
تیرا نام کیا ہے ؟
تیرے باپ کا نام کیا ہے ؟
تیری عمر کتنے سال ہے ؟

مجموعہ ضرب الامثال

سنڌي

شيوٽي جيڪ اداجي. دواچي اي
سوڃي گناني ويدي نه ٻجڻي
ٻيٺي مت ڪهڙو آڃي گا ٻجڻي

ڏوڪي ڇپڻي ڏو ڏٻي - ڇڙڪي ٿڪي

اُٿلو ڇي ادشي ٻروشا جي
تو مونڀلي ڇڙڪي کو سي ٿڪي
ڏابي بابو آنجي بابو
ادشي ڪهنڀوڙ ڏيرو لو
مونهن سي جاڳنائش - تو آئي جاجاڪ

پائي اڱو لسيٽي جيا ڏاتو - تو ڇتي
اڱوڻي اڏيرو
جڪڻ لي مڙو جيڪ وڏيڪار
جڪڻ سي ٻول لشڻي حيران ٿي

اُردو

اندھے کو کیا چاہیئے دو آنکھیں
نیک آدمی کی سوئی دریا میں گر جائے
تو بھی دریا برد نہیں ہوتی
طاقتور کا پتھر نیچے سے اوپر کو بھی
جاتا ہے۔
لومڑی بولی انگور کھٹے ہیں جب
انگور کھا نہ سکی۔
بلند درخت کو ہوا بہت لگتی ہے
کوئی اپنی لسی کو کھٹا نہیں کہتا
باپ ڈر کے مارے کہتا ہے پیارے بیٹے ہیں
ہوا کے پتے کیطرح (اخیر مستقبل)
گوشت پر چھری پھیر دی جائے
تو ہڈی درد محسوس کرتی ہے
پیر کا انگوٹھا اگر پتھر سے ٹکرا جائے
تو ہاتھ کی انگلی منہ میں جاتی ہے
گدھے کیلئے اصطبل کی کیا ضرورت
گدھا چاند دیکھ کر حیران ہوتا ہے

دی مری جمکی اسلی تو جکن کیٹے
کاشح نہ دم تیکی
شنیں ہوشیار تھیگا۔ تو طلین ٹٹا
گھہ کشپ تھئی

گیوس سے روزہ گنی۔ گینو کبھرس
ٹے لونہ بٹی کرکامُش سے ہنے اگ
دی کتوُت تھلیں مستو سے ستوک
تھئے گاڈچاٹ تھیں۔
ہل جاہنو۔ تو کھل جا بئی
ما۔ مالو ہیلو دی بچو جا۔ دہی بچو
ہیو بٹے کالُو جا۔

کوٹی کولت بال نے تھے۔ ڈوم
کمین سوسو نہ گھن

ہل جاڈک تھئے۔ ڈہل پڑو جبیگا

کرکامُش کیھری ملک بیریتیا

دادی کے مرنے کا اگر علم ہوتا۔ تو
ایک گدھے کے عوض بیچ ڈالتا
شین آدمی کو ترس کے مارے
اگر اپنے پیچھے گھوڑے پر سوار
کرو۔ تو وہ زین پر بھی ہاتھ پھیرتا
ہے۔
بیوہ عورت اگر روزہ رکھے۔ تو
یتیم کے لئے صبح نہ ہو۔ مرغی انڈا
دے کر کڑکڑاتی ہے۔ مگر ہتھنی
ہاتھی جن کر بھی چپ رہتی ہے
اگر زمین جوتا گیا ہو۔ تو خرمن بھی ہوگا
ماں۔ باپ کا دل بیٹی بیٹوں میں
بیٹی بیٹوں کا دل پتھروں اور
مگرلیوں میں۔
کولت (Mash) کی کاشت
نہ کیجائے۔ ڈوم اور کمین ذات کے
لوگوں سے دوستی نہ کی جائے
ہل پر ضرب لگا کر ہل کے اوپر والے
حصہ کو سمجھایا (ایک فرد کو کہہ کر کسی اور
کو سمجھایا)
مریض کے آگے موتی بکھیر دینا۔

بادشاہ سوئيءَ کھہ محتاج بڻجن

ڪتي وين پڇ باري ڪال نڙ و ويلي
ڏگا تو گہ پڌري گولو

جڪڙ پيچ آ جيٽ ڦوليگا تھکلہ ايک
ہت گھير تي ڦوليگا تو گہ ايک ہت

بادشاہ سوئی کیلئے محتاج ہوگیا ہے۔

کتے کا دم بارہ سال سنگت میں رکھدیا جائے۔ تو بھی ٹیڑھے کا ٹیڑھا۔

گدھے کا دم اگر اوپر سے نیچے کو ناپا جائے تو بھی ایک ہاتھ۔ نیچے سے اوپر کو ناپا جائے۔ تو بھی ایک ہاتھ ؂

کہانی نمبر ۱

چلاچل خدا سے تھنٹے عمر و دتا۔
آڌھے رانن کہ جیلو کی زمانو۔ جڙي
ڏڏي ہک اسلي او سئے دو پوٽي
اسلي۔ ڏڏي بدی جري اسلي۔
بڏو پوٽو دادی کی گوڑو خدمت
کارو ہر چھک ہیو سو۔ چنوڙ پچو جابو
جو سو اک چھک چنوڙا سے بڏو
ڑاویڑ ریگو الاہ ڑا۔ تو ہر

اولاً خدا تمکو عمر دراز عطا کرے۔ کہتے ہیں زمانہ گذشتہ میں ایک بڑھیا تھی۔ اسکے دو پوتے تھے۔ یہ بڑھیا بہت ضعیف العمر ہوگئی تھی۔ بڑا پوتا روزانہ گھر پر دادی کی خدمت کرتا رہتا تھا۔ چھوٹا بھائی بکریاں چرانے لیجاتا تھا۔ ایک دن چھوٹے بھائی نے بڑے بھائی سے کہا۔ اے بھائی

تو ہر چھک گوٹیرو آرام تھے ہو نو
مس شح رگنی درو درس گداس
در بدرس اک چھک تو لچو جا بو
مس ددی ای خدمت تھم۔
اجا چھک بڈوڑا سے شح گنگی
چروکٹ گو۔ چنوڑا ددی ای خدمت
کارو۔ گوٹیرو بیٹو۔ ٹکی تیار
تھے۔ ددی ہو چھو تھیگو۔

ددی سے ایوک کھتے لبس
تھیگی لیکن چنو پوچو سے
شت تھے۔ کھیریگو۔ ٹکہ لبس
تھوکیرو۔ شب تھے۔ ٹکی آزیرو
کٹو کے ددی مریگو۔ مرے کنو
مشوک تھے بیریگو۔ ہتھروشں
آپوک دیے۔ اکی شوداری
ساتھی نو ٹھوکی کار ونکھتو
سوری بوڈی نو ٹھو جے
ہر بگو۔

شام تو بڈوڑا وتو۔ وے اکی

تم ہر روز گھر پر آرام سے بیٹھتے ہو
اور میں بکریاں لیکر بیابانوں میں
دربدر ہوتا ہوں۔ ایک تم بکریوں
پر جاؤ۔ میں دادی کی خدمت
کروں گا۔ دوسرے دن بڑا بھائی
بکریاں چرانے گیا۔ چھوٹا بھائی
دادی کی خدمت کرنے کے لئے گھر
میں بیٹھا۔ روٹی تیار کر کے (چھوٹے
پوتے نے)
دادی کے سامنے رکھی۔ بڑھیا نے
تھوڑی سی کھا کر بس کی۔ لیکن
چھوٹے پوتے نے زبردستی اور
کھلائی۔ پھر بھی جب بس کی۔ تو
زور سے روٹی منہ میں ٹھونس دی
یہاں تک کہ بیچاری جان بحق ہو گئی
لاش کو چھوٹے پوتے نے بٹھایا۔ اس
کے (بڑھیا) ہاتھ میں اون دیکر
ایک لڑکے کے ساتھ کھیلنے کے
لئے نکل گیا۔ (اور دن بھر کھیلتا
رہا)۔

شام کو جب بڑا بھائی آیا۔ آتے

جری ددی ای ہوجن تھیگو
چنوڑا سے ریگو۔
آنش دادی بالکل مشٹی بلیئ
ارو گوٹیر وپش کنڑجا ہینی۔
ڑاگوٹیر وگے۔ بچکی گو تو ددی
ای ہنھیر وپش ہنی۔ بیلٹی ددی
دادی تھے۔ ہو تھگو مشوک
نے پڑو دو۔ بچی تھے جا کئے تو
دادی ہیو بیشی۔
ژو ڑیے ٹکلی۔ دادی
دنگ تھو کی کارو جگو ٹے
ہو تھو کی چھپانیگو۔ درو
گئے ہگو ٹے روسے ریگو
دارسئی دادی موشئی
شئے گوٹیرو گا۔ اسئی ددی
ساتھی گنوک نکھتت۔
الو موری جو جک ناراض
بئے نے وتے۔ ژدے کچی
وے ریگو جک نے داشن
مس جیک تھم بڈو
ڑاکی گئے جک اشٹئے

ہی دادی کا حال پوچھنے لگا۔ چھوٹے
بھائی نے کہا۔ آج دادی بالکل
اچھی ہو گئی ہے۔ گھر میں اون
کات رہی ہے۔ بڑے بھائی نے
گھر میں جا کر دیکھا۔ کہ دادی کے ہاتھ
میں اون ہے۔ اور بیٹھی ہے
دادی دادی کہکر پکارا۔ جواب
نہ ملا۔ پاس جا کر دیکھتا ہے کہ
دادی مر گئی ہے۔
بھائی کو لعن طعن کرنے کے
بعد دادی کو دفنانے لوگوں
کو بلانے بھیجدیا۔ باہر جاکر
اس نے (چھوٹے بھائی نے)
لوگوں سے کہا۔ آؤ ہماری دادی
مر گئی ہے۔ کیا ہماری دادی کے
ساتھ تمہارے گھروں میں
بھی کوئی موت واقع ہوئی ہے
اس بات سے لوگ حیران
ہو کر نہیں آئے۔ واپس
آکر بھائی سے کہا میں کیا
کروں۔ لوگ نہیں آتے

بہت سَیت تھے۔ ودے
ودی دفن تھیگو۔ ٹروے
عدت جو بیزار بۓ لشار
تھوکی تیاری تھیگو
ایک بڈو چورنگ اگیرو
آکوٹ سیول گنی روانہ
بوکی تیار بلوؤ۔ روانہ
بوکی پیر میکاگ دوکی
درو نکھتو چیتو جاگیٹرو
گوٹیرو وری۔
سمول گا چورنگ
پٹیگو۔
سمول ہوں تھے
چورنگے کتونیرو بی
اجا سمول ویگ بڈوڑا
دروتوواٹی چورنگ گھنی
روانہ بلو۔ اگ دشٹے گو
شو اک تنگوک پٹیگو
اوسرو اک کھلا تے
تم جے منٹے پھلا آسلے
اوسگئی دسو نٹے ڑیگو

ہیں۔ اتنے میں بڑا بھائی خود گیا
اور لوگوں کی منت سماجت کرکے
لایا۔ اور دادی کو دفنایا۔ بھائی کی
عادت سے بیزار ہو کر چپ چاپ بھاگنے
کے لئے تیاری کی۔ ایک بڑے
ٹوکرے میں زادِ راہ اور سامان
ڈال روانہ ہونے کو تیار ہو
گیا۔ روانگی سے پیشتر
پیشاب کرنے باہر چلا گیا
اتنے میں چھوٹا بھائی گھر
میں داخل ہو گیا۔ سامان
اور ٹوکرے کو دیکھا۔
ٹوکرے کا سامان کے نیچے
خود بیٹھ گیا۔ اور اوپر سامان
ڈال لیا۔ بڑا بھائی باہر سے
آیا۔ اور ٹوکرا اٹھا کر
روانہ ہو گیا۔ کچھ فاصلہ
طے پایا تھا کہ ایک باغ
نظر آیا۔ اس میں ایک
سیب کے درخت پر نہایت
ہی عمدہ سیب تھے۔

"الله کاکو بهلاک ڏيندا"
. . . . . . ليکن
سگهئي دمون سي نه
ڏيگو - اچا ڪئي ريگو -
افسوس مهئي کچهه ڙالوتا
تويں چکم تس ني ديسک
آيا ڪٽي چور ڏيگي جو نگهي
ريگو تهئي ڙا آني نهنس
جاگامنس " سگو
روگئي دلون ڙا سي
بهلا ساتهي جس
نتهي آئي ريگو کهاڙا
کجاک کهاؤ تو کها"
بهلا کيسي ڙا زي
بئي روانه بلي - اخير اک
ديوسي گوٹير و نفا قي
ديو سي رينو جا حمله
تهيگو.
ليکن ڙار سي بهادري اس
ليئي نجهه راگو کہ جيتو ڙا
ئيتي سي دي ديو ماريگي

باغ کے مالک سے کہنے لگا
مہربانی کر کے سیب دیدو
لیکن باغ کے مالک نے
نہیں دیا - اس پر کہنے
لگا - افسوس اگر اس
وقت میرا بدعادست تومیں
دیکھتا کسطرح نہیں دیتا - یہ کہتا
ہی تھا - کہ لوکرے سے بدعادست
بھائی باہر نکلا اور جا کر باغبان
کو مار دیا - اور سیب جڑوں سمیت
اوکھاڑ کر کہنے لگا - کھا
بھائی جس قدر
سیب تو کھا سکتا ہے
سیب کھا کر دونو بھائی
اکٹھے روانہ ہو گئے - آخر
کار ایک دیو کے مکان
پر پہنچ گئے - دیو نے ان
پر حملہ کیا۔
لیکن بھائی بہادر تھے - خاصکر
چھوٹا بھائی دونوں نے دیو کو
مار ڈالا - مارنے کے بعد

مارے دیوسے دولت جا
آرام تھے بیٹے ؛

دیو کی دولت اُڑاتے ہوئے
اُس کے مکان پر آرام سے
رہنے لگے ؛

کہانی نمبر ۲

شناء

چلا چل اک زوزنگ
ٹھوکوک آٹھو تھے تن
اک جھک تو مو زورنگ
تخم تھوکرو۔ کھلائے
غنوک لیگو تھے نن اوپھلائے
غزنو ہری تو مو پھپے چھیرو
چوک تھیگو۔ چوک
کھوکرو۔ آئے ریگو
اُشاگی ہہ وئی لو چکم۔
اگر نے نلو تو تو متی بیائی
چٹل گے۔ چیرو چرک

اُردو

کہتے ہیں کہ زمانہ سلف میں ایک
زورنگ ٹھوکور صحن صاف کرنیوالا)
تھا۔ ایک دن وہ اپنا صحن صاف
کرتا تھا۔ اُسکو ایک سیب کا
تخم مل گیا۔ اس نے بیج کو
لیجا کر اپنے کھیت کے
کنارے بو دیا۔ بو کر بول
کہا۔ کل آکر میں دیکھونگا
اگر اگ کر سیب کا درخت نہیں
بن گیا۔ تو میں اپنے والد
کی کلہاڑی سے تم کو

اچا چھک گے چکیئے تو
پھلے نیلوک پیشگونے
وٹے ریگو لشتا کی دائی
چاگوسنگ اگر پیچو نری
نے بلے۔ تو مس اسے
سلوک تخیم کسے۔
تو سانگی وعدہ ہن۔
آچا چھک دالے چکیئے تو
پھلا اچا پیچو نری کھونیں
اڑچھک نے ریگو لشتا کی
مہ وای چکم۔ اگر پھلا
تیار نہ بلے۔ تو اچشل گیہ
تو چوچک تخم۔ اچا چھک
وانی چکیئے۔ تو پھلا تیار
ملے گو تو ک گینی پھلا
اچی کاردو پھلا .. ہج
ادبا نکھکتو۔

.. .. ..

.. .. ..

.. .. ..

پھلا اچیا سنو۔ چرہی

نیست و نابود کردونگا دوسرے
دن جب آکر دیکھا۔ تو درخت
اگا ہوا پایا پھر کہنے لگا۔ کل پھر
میں آکر دیکھونگا۔ اگر پھول نہیں
ہونگے۔ تو میں تمہارے ساتھ وہی
سلوک کرونگا۔ جو میں نے
پہلے وعدہ کیا ہے۔ دوسرے دن
جب دیکھنے لگا۔ تو کیا دیکھتا
ہے۔ کہ درخت پہ پھول کھل گئے
ہیں۔ پس دن پھر درخت سے
مخاطب ہو کر کہنے لگا۔ کل پھر
میں آکر دیکھونگا۔ اگر سیب
تیار نہ ہو گئے تو کلہاڑی کے
ساتھ تم کو نیست و نابود
کردونگا۔ اگلے دن دیکھنے
آیا۔ تو کیا دیکھتا ہے۔ کہ
درخت نہایت ہی نفیس
سیبوں سے لدا ہوا ہے
ایک کھاڑو لیکر درخت پر
سے سیب اتارنے
سیب اتار رہا تھا۔ کہ

دادی اک تو موپوچی
گھنی لفاتی - اجت
جکچے ریگی -
"اِلاہ - او - غنگر پوچو -
سی پوچیٹی پھلاک ڈیتا"
نوونگ ٹھو گو سے اجا نو
پھلاک ریگو - لیکن
جبری سے ریگی - رویکا
رو پولو - اک گا دیتا -
آجا ٹورو سے اک گا
دیگو - نے جبری
سے ریگی ۔
"رو چھیکا رولو لو - پھلا
خراب نے تھے - تو بو
سونیلی تکڑے جانگ
تھے - اگ نیل تھے
تو تھر تھے - تھوڑے
یوجی سے ڈم"
اچاکٹ رو سے پھلاک
لو موجبگرہ جانگ سے تھے
نیل تھنیگو - جبدی

ایک بوڑھی اپنی پوتی سمیت
درخت کے نیچے آگئی - اور اوپر
دیکھ کر کہنے لگی -
ارے میرے پیارے پوتے!
ایک سیب میری پوتی کے
لئے نیچے گرانا - نوونگ
نے اوپر سے ایک سیب دیا -
لیکن بوڑھی نے کہا - وہ پیشاب
میں گر گیا ہے - اور ایک
دینا - اس نے اوپر
سے ایک اور دیا - پھر
بوڑھی نے کہا -
وہ مٹی میں گر گیا ہے -
اس طرح سیب خراب نہ
کرو - تو اپنے بالوں سے
باندھکر ایک لٹکا دے
میں کھول کر اپنی پوتی کو
دوں گی -
اس پر اس نے ایک سیب اپنے
بالوں سے باندھکر نیچے گرایا
بوڑھی نے بالوں کو پکڑ ط

روئی اسی جگہ یجب
ظی ژ اشش ٹھے۔ نومو
گوتو رو دیگی۔ دی
گوٹٹ روانہ بلی
گوڈیسر د روصندق
کیرد بن تھے۔ اکی
دونی تیینے ٹھرو کٹ گئی

بوچی زور نگ ٹھوکو کچی
فت تھے گئے۔ زور
نگ ٹھوکو جری بوچھ
کجو تنو سے گا یک دیگو
الوز بلئے جری پوچی
خوش ٹھریگو۔ پوچی
نوش سئے صندوق
ٹھرے۔ اڑ و نودو
در ونکھی رو سے
ددی ای پوتی مر یگو
میرے روسی جھیلے ای
بینگو حسیری ای بوچی
چید نگر د شلوک تھے

بیج کھینچ لیا۔ اور
اپنے کھلڑ و میں
باندھ لیا۔ اور گھر
کو روانہ ہو گئی۔ اور
گھر میں اس کو صندوق
میں بند کر کے خود
دانت تیز کرنے کرانے
چلی گئی۔
پوتی کو زور نگ ٹھوکو کے پاس
چھوڑ گئی۔ بوڑھی کے
چلے جانے کے بعد زور
نگ ٹھوکو نے ایک گیت
گایا۔ اور اسی طرح
بوڑھی کی پوتی کو خوش
کیا۔ پوتی نے خوش ہوکر
اس کو صندوق سے باہر
نکالا۔ باہر نکل کر اس
نے دادی کی پوتی کو مارا
اور خود پوتی کا لباس
پہن لیا۔ اور بوڑھی
کی پوتی کو خوب اچھی طرح پکایا

رنیگو ۔ موز ٹیرو
گوڈر کرو ۔ دی آجاٹگی
رنگو ۔ وی تیار تھے ۔
بلیٹو ایا گٹ جیری
دروی دوفی تیز تھرے
دِتی ۔ وی تھگی
جالمیگی ۔
شوگا ختم تھو کرد ۔
زور نگ ٹھوکو
میکاک گئے کھانہ تھے
نگھتو ۔ در گیے نشگائی
کلوپ دیگو ۔
اکی اُجاتشیا نگھئی ۔ سوموجو
تماشیہ چکیگو ۔ ددی
سے پتی گیونرو تو سو بوجی
سٹش لشی کرو تھگی
زور نگ ٹھوکو کھوکرٹ
درو نگھوگٹ دیر بجاداتی
لیکن دربن اسو نگھئو کی
دو بابی اجاگٹ ریگی
واشوگہ فتری بگس

پھر گوشت کو ایک بڑے ۔
برتن میں ڈالا ۔ سرسب
سے نیچے اور روٹیاں
اوپر رکھکر تیار کر کے
بلیٹھا ۔ توا تپنے میں
بوڑھی دانت تیز کراکر
جو چھپچہ کٹتی تھی ۔ پونچ
گئی ۔ اور روٹی کھانے لگی
جب روٹی ختم ہونے لگی ۔ تو
زورنگ ٹھوکو پیشاب کے
بہانے سے باہر نکل گئی ۔
اور دروازہ کو باہر سے قفل
لگا دیا ۔ خود چھت پر
چڑھکر تماشہ دیکھنے
لگا ۔ جب بوڑھی نے اپنی پوتی
کے سر کو دیکھا ۔ تو چیخ اٹھا ۔
اور باہر نکلنے کیلئے دروازے
کی طرف بھاگ گئی ۔ لیکن
دروازہ بند تھا ۔ دروازہ
بند پاکر بولنے لگی ۔
خدا کے لئے دروازہ

ی - لیکن اچانو رُوسے
تے دیکو - جری اچاکٹ
غیشن بن بے فنتری بلی
ڈرتیجو ذات ذاتے جُب
نکھے ؛

کھولو - میں دم گھٹنے کی وجہ
سے پھٹنے لگی ہوں - لیکن
دروازہ نہیں کھولا گیا - یہاں
تک کہ وہ پھٹ گئی - اور اس
کے پیٹ سے قسم قسم کے لوگ
نکلنے لگے -

تمام شد

2 2
218
334
326
46
72
139
4199